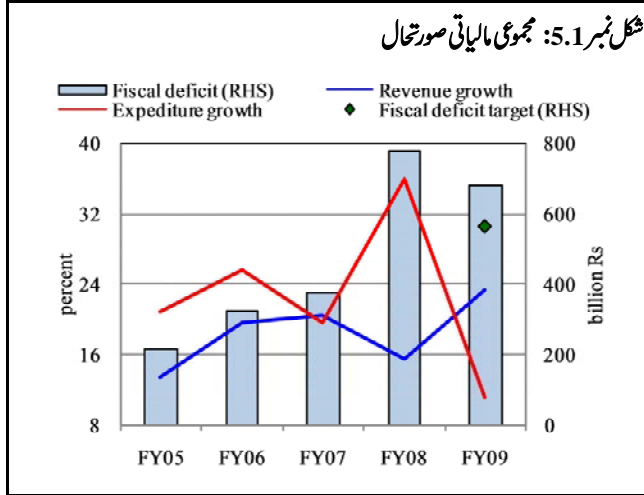


5 سرکاری مالیات اور مالیاتی پالیسی

5.1 عمومی جائزہ



مالی سال 09ء میں معاشی استحکام پروگرام کے کامیاب نفاذ کے نتیجے میں مالیاتی صورتحال میں خاصی بہتری آئی۔ خصوصاً، مالی سال 09ء کے دوران مجموعی مالیاتی خسارہ کم ہو کر 680.4 ارب روپے ہو گیا جو کہ گذشتہ برس کی اسی مدت میں 777.2 ارب روپے تھا (دیکھئے شکل 5.1)۔ مالیاتی صورتحال میں بہتری کا اہم سبب جی ڈی پی کے تناسب سے میزانیہ خسارے کا 2.4 فیصدی درجے کی کمی کے ساتھ 5.2 فیصد کی سطح پر آنا ہے۔ مالی سال 09ء میں مالیاتی توازن میں بہتری کی بڑی وجہ مجموعی اخراجات کی نمو کا مسلسل گھٹنا ہے۔ مجموعی محاصل کی نمو میں خاصے اضافے کے باوجود اس کا جی ڈی پی میں حصہ گذشتہ برس کے 14.3 فیصد سے کم ہو کر 14.1 فیصد ہو گیا۔

مالیاتی بہتری سے قطع نظر مجموعی مالیاتی خسارے میں ہونے والی کمی آخر جون 2009ء کے آئی ایم ایف کے ساتھ طے شدہ ہدف سے 118.2 ارب روپے کم رہی۔ سہ ماہی رجحانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ بجٹ خسارہ مالی سال 2009ء کی تیسری سہ ماہی تک مقررہ ہدف کے مطابق رہا۔ اس طرح، جولائی تا مارچ مالی سال 2009ء کے دوران مجموعی اخراجات خاصے محدود اور حکومت کو دستیاب مجموعی وسائل سے ہم آہنگ رہے اور اسی رفتار کو برقرار رکھتے ہوئے آخر جون مالی سال 09ء کے مالیاتی خسارے کے ہدف کا حصول ممکن تھا۔ تاہم آخری سہ ماہی میں مالی کھاتے میں ہونے والے بھاری اضافے نے مالیاتی خسارے کو بڑھا دیا۔ اپریل تا جون مالی سال 2009ء کے دوران ہونے والے اخراجات کا پورے سال کے مالیاتی خسارے میں حصہ 40.4 فیصد بنتا ہے (دیکھئے جدول 5.1)۔ مالی سال 09ء کی چوتھی سہ ماہی میں ہونے والا مالیاتی خسارہ ترقیاتی اخراجات میں بھاری اضافے کا نتیجہ تھا۔ یہ اخراجات اندرونی بے گھر افراد اور صوبوں کے ترقیاتی مصارف پر مشتمل ہیں۔

جدول 5.1: مالیاتی خسارے کی صورتحال		
ارب روپے		
مالی سال 09ء		
اپریل تا جون	جولائی تا مارچ	
549.5	1301.4	مجموعی محاصل
355.5	849.2	غیر ٹیکس
194.0	452.2	ٹیکس
824.7	1706.6	مجموعی اخراجات
		جس میں
626.1	1415.5	جاری
205.6	243.2	ترقیاتی
-275.2	-405.2	بجٹ خسارہ

ماخذ: وزارت خزانہ اسلام آباد

مالی سال 09ء کے دوران میزانیہ مالکاری کے اجزائے ترکیبی میں تبدیلی آئی ہے اور مرکزی بینک سے گرانے کی رجحان کی حامل قرض گیری سے اجتناب کیا گیا جو ایک خوش آئند پیش رفت ہے۔ اس کی وجوہات یہ ہیں: (الف) مالیاتی خسارے میں کمی کے باعث میزانیہ قرض کی مجموعی ضروریات محدود ہو گئیں (ب) بیرونی مالکاری رقوم میں کمی مناسب سطح پر رہی، (ج) قومی بچت اسکیموں کی رقوم میزانیہ تخمینوں سے کہیں زیادہ رہیں، (د) مالی سال 09ء کے دوران حکومت جدولی بینکوں سے 186.5 ارب روپے حاصل کرنے میں کامیاب رہی جبکہ مالی سال 08ء کے دوران حکومت نے 134.2 ارب روپے واپس کیے تھے۔ قومی بچت اسکیموں سے ملنے والی بھاری رقوم کے باعث مالی سال 09ء میں ملکی ذرائع سے مجموعی میزانیہ قرض گیری میں غیر بینک رقوم کا حصہ بڑھ کر 42.3 فیصد تک پہنچ گیا جو گذشتہ سال 16.7 فیصد رہا تھا۔ یہ صورتحال مالی سال 08ء کے بالکل برعکس ہے کیونکہ مذکورہ سال میں مالیاتی خسارے کی مجموعی مالکاری اسٹیٹ بینک سے میزانیہ قرض گیری پر مشتمل تھی۔

جدول 5.2: مجموعی سرکاری مالیات کا خلاصہ							
ارب روپے							
بجٹ	میں 09ء	میں 08ء	میں 07ء	میں 06ء	میں 05ء	میں 04ء	میں 03ء
مجموعی حاصل	2,155.4	1,850.9	1,809.2	1,499.4	1,076.6	900.0	
ٹیکس حاصل	1,563.6	1,204.7	1,317.9	1,050.7	889.7	753.0	632.6
غیر ٹیکس وصولیاں	591.8	646.2	491.4	448.7	408.3	323.6	267.4
مجموعی اخراجات	2,877.4	2,531.3	2,391.5	2,276.5	1,675.5	1,401.8	1,117.0
جاری	1,513.8	2,041.6	1,857.8	1,857.6	1,375.3	1,121.0	943.1
ترقیاتی و خالص قرض گاری	773.6	455.7	516.6	423.4	424.7	367.1	252.5
غیر شناخت شدہ	-	34.0	-	-4.4	-124.5	-86.3	-78.5
فاضل محصولاتی رقم (+) / خسارہ (-)	-51.6	-190.7	-48.6	-358.2	-77.4	-44.4	-43.0
مجموعی خسارہ	-722.1	-680.4	-582.3	-777.2	-377.5	-325.2	-217.0
مالکاری بذریعہ:	722.1	680.4	582.3	777.2	377.5	325.2	217.0
بیرونی ذرائع	312.3	149.7	165.2	151.3	147.2	148.9	120.4
اندرونی ذرائع	390.4	529.5	391.9	624.2	158.9	79.0	68.3
بینکاری نظام	246.3	305.6	149.0	519.9	102.0	70.9	60.2
غیر بینک	144.1	223.8	242.9	104.3	56.9	8.1	8.1
چکاری وصولیاں	19.4	1.3	25.1	1.7	71.5	97.3	28.3

www.finance.gov.pk اور 2008-09ء کے اقتصادی سروے

مالی سال 09ء کے دوران مالیاتی خسارے میں کمی اور اسٹیٹ بینک سے میزانیہ قرض گیری کی سخت حدود سے قطع نظر مالیاتی پائیداری کے لیے مالیاتی استحکام کا تسلسل ضروری ہے اور اس کا دار و مدار آئندہ مہینوں اور برسوں میں مؤثر ساختی اصلاحات پر ہے۔

تجرباتی تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے کہ مالیاتی مطابقت کے تسلسل کے لیے حجم اور اجزائے ترکیبی بے حد اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ خصوصاً، (1) جاری اخراجات میں کٹوتی پر مبنی مالی مطابقت سرمائے کے مصارف میں کمی کی نسبت زیادہ پائیدار ہوتی ہے اور، (2) جب مالیاتی استحکام ٹیکس حاصل کی بلند سطح کے نتیجے میں حاصل ہو تو مطابقت کے خاتمے کا امکان کم ہو جاتا ہے۔¹

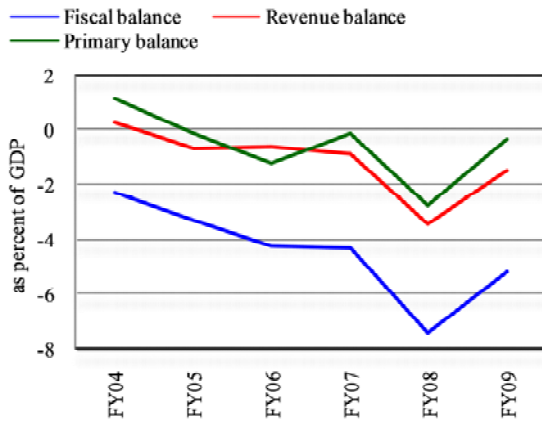
مذکورہ نتائج کے تحت ضروری ہے کہ (1) حکومتی میزانیہ مصارف پر نظر ثانی یہ مد نظر رکھتے ہوئے کی جائے کہ زراعت کی ساخت کو حقیقت پسندانہ بنایا جائے گا (2) مجموعی حاصل میں توسیع خصوصاً ٹیکس بنیاد کو وسیع کر کے اور (3) قرضہ جاتی انتظام کی ایسی حکمت عملی وضع کی جائے جس میں مالی شعبے پر کم از کم دباؤ ڈالتے ہوئے میزانیہ مالکاری کے لیے مناسب مقدار میں رقوم کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ حکومت اعانت میزانیہ کی مالکاری کے لیے اسٹیٹ بینک کے بجائے کمرشل بینکوں سے قرضے لینے میں اس لیے کامیاب رہی کہ مالی سال 09ء میں نجی شعبے کے قرضوں کی طلب کافی کم ہو گئی تھی۔ حکومتی قرض گیری سے شرح سود میں معمولی اضافہ ہوا۔ تاہم، نجی شعبے میں قرضوں کی طلب بڑھنے سے شرح ہائے سود پر خاصا دباؤ پڑ سکتا ہے۔ اس لیے قرضہ جاتی انتظام کی کسی بھی حکمت عملی میں ایک سیال قرضہ و سرمایہ منڈی کی ترقی کو شامل کرنا ضروری ہوگا، خصوصاً حکومتی تمسکات کے لیے۔ اس سے نہ صرف شرح ہائے سود کی تغیر پذیری کو کم کرنے میں مدد ملے گی بلکہ حکومت کے لیے مالی مدد کی لاگت میں کمی کرنا بھی ممکن ہوگا۔ ایسی صورتحال میں بینکوں پر اپنی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے مسابقتی دباؤ بڑھے گا۔

5.2 مالیاتی کارکردگی کے اظہار پر

مالی سال 09ء کے دوران مالیاتی کارکردگی کے تمام اظہاریوں میں خاصی بہتری آئی جبکہ مالی سال 08ء میں یہ ابتر صورتحال کے عکاس تھے (دیکھئے شکل 5.2)۔ مجموعی مالیاتی خسارہ

¹ بلداچی، امانیئل وغیرہ (2004ء): پست آمدنی کے حامل ممالک میں مالیاتی تبدیلیوں و اخراجات کے اجزائے ترکیبی کا تسلسل مالیاتی پالیسی کے کردار کے تعین میں ممالک کی اعانت عالمی مالیاتی فنڈ، واشنگٹن ڈی سی۔

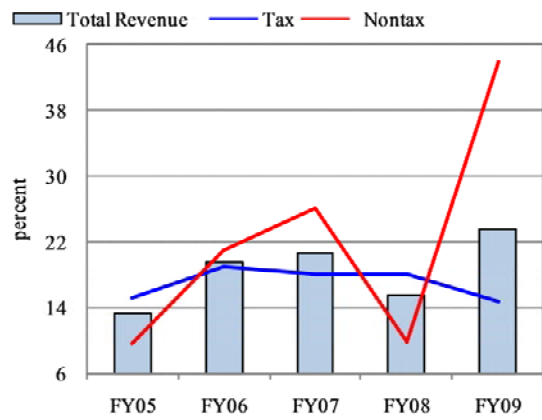
شکل نمبر 5.2: مالیاتی کارکردگی کے اظہار



جی ڈی پی کی فیصد کے طور پر مالی سال 09ء میں کم ہو کر 5.2 فیصد رہ گیا جو گزشتہ برس 7.6 فیصد تھا۔ مالیاتی خسارے میں بہتری کی وجوہات میں محصولات کی نمو کا بڑھنا اور اخراجات میں نمایاں کمی شامل ہیں۔ اخراجات میں کمی، ترقیاتی اخراجات اور زراعت سے متعلق اخراجات میں کٹوتی کے ذریعے ممکن ہوئی۔

محصولاتی توازن² کا خسارہ جی ڈی پی کے حصے کے طور پر کم ہو کر 1.5 فیصد رہ گیا جبکہ گزشتہ سال اس کا خسارہ 3.5 فیصد تھا۔ محصولاتی خسارے میں مسلسل اضافہ تشویشناک ہے کیونکہ یہ مالیاتی ذمہ داری و تجدید قرضہ ایکٹ کی خلاف ورزی ہے۔ اس ایکٹ کے تحت مالی سال 08ء میں محصولاتی فاضل کا حصول ضروری تھا لیکن اس کے ساتھ ہی اس میں حکومتی وسائل بڑھانے کے مقابلے میں جاری اخراجات کی مسلسل خاطر خواہ نمو پر زور دیا گیا ہے۔

شکل نمبر 5.3: محاصل کی نمو

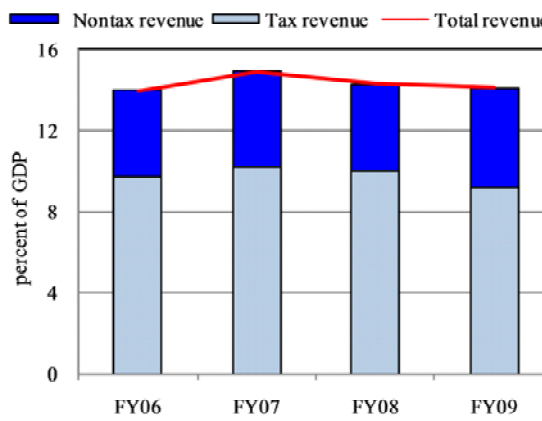


یہ امر حوصلہ افزا ہے کہ مالی سال 09ء کے دوران بنیادی توازن³ میں جی ڈی پی کے حصے کے طور پر 0.3 فیصد کا خسارہ ہوا جبکہ مالی سال 08ء میں اس کا خسارہ 2.7 فیصد رہا تھا۔ بنیادی توازن میں خسارے کی تقریباً صفر سطح مجموعی حکومتی وسائل کے مقابلے میں غیر سودی اخراجات کی حالیہ سطح کی استقامت کو ظاہر کرتی ہے جس کے نتیجے میں مجموعی قرضوں میں کمی آسکتی ہے۔

5.3 محاصل

مالی سال 09ء کے دوران مجموعی محاصل 23.4 فیصد کی متاثر کن نمو کے ساتھ بڑھ کر 1850.9 ارب روپے تک پہنچ گئے جبکہ گزشتہ برس ان میں 15.5 فیصد نمو ہوئی تھی۔ اس کی بہتری میں بڑا حصہ غیر ٹیکس محاصل کا ہے (دیکھئے شکل 5.3)۔ دوسری جانب مالی سال 09ء میں ٹیکس محصولات کی نمو میں کمی آئی ہے۔ تاہم نامیہ جی ڈی پی میں خاطر خواہ نمو کا مطلب ہے کہ مجموعی محاصل بلحاظ جی ڈی پی فیصد میں معمولی کمی آئی ہے (دیکھئے شکل 5.4)۔ مجموعی محاصل کے اجزائے ترکیبی کی نمو کے رجحان میں تیزی سے تبدیلی کی وجہ سے مجموعی محاصل میں غیر ٹیکس محاصل کے حصے میں 5 فیصدی درجے اضافہ ہو سکا۔

شکل نمبر 5.4: محاصل کے تقاسمات



مالی سال 2009ء کے دوران مجموعی محاصل میں غیر ٹیکس محاصل کا حصہ 646.2 ارب روپے رہا جو کہ گزشتہ برس 448.7 ارب روپے تھا۔ اس طرح ان میں 44 فیصد کی غیر معمولی نمو ہوئی ہے۔ مالی سال 2009ء کے دوران غیر ٹیکس محصولات کی عمدہ کارکردگی کی اہم وجوہات یہ ہیں: (1) حکومت کو اسٹیٹ

² محصولاتی توازن سے حکومت کی بجٹ کی صلاحیت جانچنے میں مدد ملتی ہے اور اسے مجموعی محصولات و جاری اخراجات کے مابین فرق کے طور پر اخذ کیا جاتا ہے۔

³ بنیادی توازن سے مالیاتی خسارے کی پائیداری کو جانچنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ سودی ادا کیلیوں (جس کا سبب ماضی کی پالیسیاں ہیں) کے اثرات کو منہا کرتے ہوئے حالیہ صوابدیدی میزانیہ موقف کی نشاندہی کرتا ہے۔

بینک کے منافع کی منتقلی میں تیزی سے اضافہ (2) نقل و حمل میں اعانت کی گرانٹ سے خاصی رقم کی آمد اور (3) پیٹرولیم مصنوعات کے ملکی و عالمی نرخوں میں وسیع تفاوت کے سبب پیٹرولیم مصنوعات پر سرچارج کی مد میں وصولیوں کی بلند سطح۔ سودی آمدنی، منافع منقسمہ اور پی ٹی اے و پوسٹ آفس کے منافع میں کمی کی وجہ کارپوریٹ آمدنی میں کمی اور ان کی وصولیوں میں تاخیر ہے، تاہم اس کے اثرات خام تیل، تیل و گیس پر رائلٹی اور دیگر چھوٹے زمروں پر ڈسکاؤنٹ میں اضافے کے باعث بڑی حد تک زائل ہو گئے۔ اس طرح، مالی سال 2009ء کے دوران غیر ٹیکس محاصل میں ہونے والے اضافے میں اسٹیٹ بینک کے منافع، پیٹرولیم سرچارج اور نقل و حمل میں اعانت کی گرانٹ کا اہم حصہ ہے۔

مالی سال 2009ء کے دوران ٹیکس محاصل 14.7 فیصد نمو کے ساتھ بڑھ کر 1204.7 ارب روپے تک پہنچ گئے جبکہ اس میں گزشتہ برس 18.1 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ یہ امر باعث تشویش ہے کہ ٹیکس محصولات کی نمو کی پست سطح میں ٹیکس کے تمام اہم زمروں کا حصہ ہے۔ بلا واسطہ ٹیکس وصولیوں نے مسلسل دوسرے سال خراب کارکردگی کا مظاہرہ کیا جبکہ اشیا و خدمات ٹیکس کی خراب کارکردگی کا سبب ملکی طلب میں سست روی اور اجناس کے عالمی نرخوں کا گرنا ہے (دیکھئے جدول 5.3)۔ مزید برآں، درآمدات کی روپے میں قدر کے تیزی سے گرنے کی وجہ سے عالمی تجارت پر ٹیکس وصولیوں میں کمی آئی ہے۔ ٹیکس محاصل میں وسیع البینا دست روی کے باعث مالی سال 09ء میں ٹیکس اور جی ڈی پی کا تناسب 9.2 فیصد کی پست ترین سطح پر پہنچ گیا۔

جدول 5.3: ٹیکس و غیر ٹیکس محاصل کے اے 1٪ ترکیبی					
ارب روپے					
مالی سال 06ء	مالی سال 07ء	مالی سال 08ء	مالی سال 09ء	مالی سال 08ء	مالی سال 09ء
753	889.7	1050.7	1204.7	18.1	14.7
215	334.2	387.9	440.3	16.1	13.5
9.1	3.5	4.1	4.6	17.1	12.3
352	383.3	472	571.8	23.1	21.1
138.2	132.2	150.5	148.4	13.8	-1.4
38.7	36.6	36.1	39.6	-1.4	9.7
323.6	408.3	448.7	646.2	9.9	44.0
11	5.8	5	0.0	-13.8	-99.3
13.8	19.6	40.4	24.3	106.1	-39.9
64.2	60	76	58.5	26.7	-23.0
13.9	69.2	87.3	161.2	26.2	84.6
67.5	79.6	47.5	73.7	-40.3	55.1
50.8	64.5	35.2	126.1	-45.4	258.3
24.5	29.7	14.5	112.1	-51.2	673.2
26.3	34.9	20.7	14.0	-40.7	-32.3
24.8	28.5	34.9	49.2	22.5	40.9
-	-	18.6	25.6	-	37.5
77.7	81.1	103.9	127.8	28.1	23.0
1076.6	1298	1499.4	1850.9	15.5	23.4
ماخذ: وزارت خزانہ					

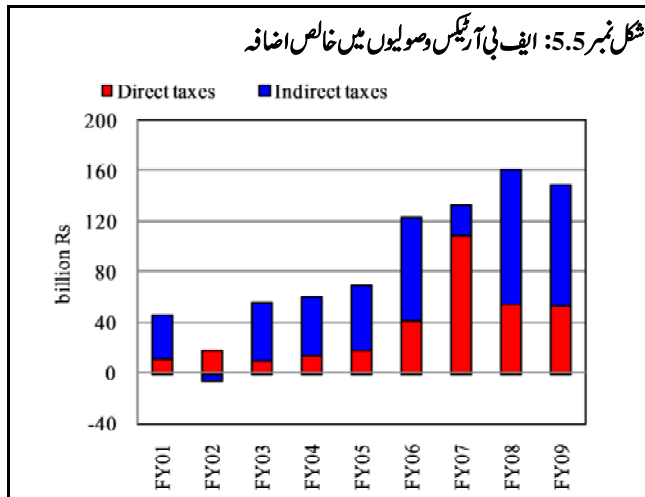
5.3.1 ایف بی آر کی کارکردگی

مالی سال 09ء میں مسلسل دوسرے سال فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) ٹیکس وصولیوں کو بڑھانے میں ناکام رہا۔ اکتوبر 2008ء کے بعد ایف بی آر کی جانب سے ٹیکس

وصولوں میں تیزی سے کمی کی وجوہات یہ ہیں: ملکی طلب کی پست سطح، توانائی کا بحران اور درآمدات کی روپے میں قدر کی نمو کا کم ہونا۔ ٹیکس نظم و نسق کے اصلاحاتی عمل کے قانونی چیلنجز نے بھی ایف بی آر کی کارکردگی کو متاثر کیا ہے۔ نتیجتاً، ایف بی آر کو سالانہ ٹیکس وصولی کے ہدف میں 71 ارب روپے کم کرنے پڑے اور 1250 ارب روپے کا ہدف مقرر کیا گیا۔ اس طرح، مالی سال 2009ء کے دوران ایف بی آر نے نظر ثانی شدہ ہدف سے بھی 22 ارب روپے کم وصول کیے۔ مالی سال 2009ء کے دوران ایف بی آر کی جانب سے 1157 ارب روپے کی خالص ٹیکس وصولیاں کی گئیں۔ اس طرح ان میں 14.8 فیصد نمو ہوئی جو کہ گذشتہ برس کی 18.9 فیصد نمو سے کم ہے (دیکھئے جدول 5.4)۔

جدول 5.4: ایف بی آر ٹیکس وصولیاں (خالص)								
ارب روپے								
ٹیکس زمرہ	مالی سال 09ء کا ہدف		خالص وصولی		وصولی بلحاظ ہدف کا فیصد		سال بسال تبدیلی	
	اصل	نظر ثانی شدہ	مالی سال 08ء	مالی سال 09ء	اصل	نظر ثانی شدہ	مالی سال 08ء	مالی سال 09ء
بلا واسطہ ٹیکس	498.9	463.0	387.8	440.3	88.2	95.1	16.2	13.5
بالواسطہ ٹیکس	751.1	716.0	619.8	716.7	95.4	100.1	20.7	15.6
سیلز ٹیکس	469.9	454.0	377.0	452.3	96.3	99.6	21.8	20.0
وفاقی یکساں ڈیوٹی	112.0	117.0	92.1	116.1	103.6	99.2	28.3	26.0
کنسوم ڈیوٹی	169.2	145.0	150.7	148.4	87.7	102.3	13.9	-1.5
مجموعی وصولیاں	1250.0	1179.0	1007.6	1157.0	92.6	98.1	18.9	14.8

ماخذ: فیڈرل بورڈ آف ریونیو



ایف بی آر کے ٹیکسوں میں اضافے کا تجزیہ ظاہر کرتا ہے کہ (1) مالی سال 02ء کے بعد مالی سال 09ء میں پہلی مرتبہ خالص ٹیکس وصولیوں کے اضافی حصے میں کمی آئی ہے اور (2) یہ بگاڑ وسیع الہیاء تھا کیونکہ بلا واسطہ اور بالواسطہ دونوں ٹیکسوں کے اضافی حصے متاثر ہوئے ہیں (دیکھئے شکل 5.5)۔ یہ صورتحال مالی سال 08ء سے مطابقت نہیں رکھتی کیونکہ اس میں بالواسطہ ٹیکسوں کے اضافی حصے میں ہونے والے مسلسل کمی کے اثرات کو بلا واسطہ ٹیکسوں میں خاصے اضافے نے بڑی حد تک زائل کر دیا تھا۔ نتیجتاً، مالی سال 08ء کے دوران خالص ٹیکس وصولیوں اور ٹیکس و جی ڈی پی کے تناسب میں نمو تقریباً گذشتہ سال کی سطح کے برابر تھی۔ تاہم، مالی سال 09ء کے دوران خالص ٹیکس وصولیوں کے اضافی حصے میں وسیع الہیاء کمی محاصل کے رجحانات میں خاصے بگاڑ کا باعث بنی ہے۔

5.3.1.1 بلا واسطہ ٹیکس

مالی سال 09ء کے دوران 440.3 ارب روپے کے بلا واسطہ ٹیکس جمع کیے گئے جو کہ اصلی اور نظر ثانی شدہ اہداف دونوں سے خاصے کم ہیں۔ مزید برآں، مالی سال 09ء میں بلا واسطہ ٹیکس وصولیوں میں آنے والی خاطر خواہ کمی کا اہم سبب معیشت کے غیر زرعی شعبوں کی خراب کارکردگی ہے۔ اگرچہ زرعی شعبے کی نمو میں بہتری آئی ہے لیکن اس شعبے میں ٹیکسوں کی پست سطح نے بلا واسطہ ٹیکسوں میں آنے والی مجموعی تیزی پر منفی اثرات مرتب کیے۔

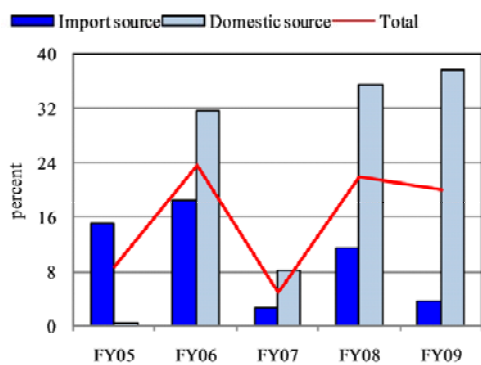
مالی سال 09ء میں بلا واسطہ ٹیکسوں کے تفصیلی جائزے سے ظاہر ہوتا ہے کہ مالی سال 09ء کے دوران خالص اکم ٹیکس وصولیوں میں 14.4 فیصد نمو ہوئی ہے جو اس مدتی ٹیکس وصولیوں کے 95.6 فیصد پر مشتمل ہے۔ بلا واسطہ ٹیکسوں میں گذشتہ سال 16.8 فیصد اضافہ ہوا تھا (دیکھئے جدول 5.5)۔ اکم ٹیکس وصولیوں میں سست روی کا اہم سبب ود ہولڈنگ ٹیکسوں اور رضا کارانہ ادائیگیوں کی نمو میں خاصی کمی ہے۔

جدول 5.5: اکم ٹیکس وصولیوں کے اجزاء					
ارب روپے					
فیسڈم	میں 09ء	میں 08ء	میں 07ء	میں 06ء	میں 05ء
عندراطلب وصولیاں	80.4	282.9	77.2	42.8	11.2
		(16.8)	(10.9)	(3.2)	
رضا کارانہ	-2.7	-12.1	141.7	145.6	165.7
		(30.8)	(37.0)	(47.7)	
دوہولڈنگ	17.3	21.5	240.5	205.1	168.9
		(52.3)	(52.1)	(48.7)	
متفرق	5.1	-81.1	0.3	0.2	1.3
		(0.1)	(0.1)	(0.4)	
خام اکم ٹیکس	16.7	13.4	459.6	393.8	345.7
بازادائیگی	50.3	-19.9	38.8	25.8	32.2
خالص وصولیاں	14.4	16.8	420.8	368.0	315.2

نوٹ: تو سین میں دیے گئے اعداد خام اکم ٹیکس کے اجزاء میں فیصد حصے کو ظاہر کرتے ہیں۔

جدول 5.6: دوہولڈنگ ٹیکس وصولیاں					
فیسڈم					
فیسڈم	میں 09ء	میں 08ء	میں 07ء	میں 06ء	میں 05ء
درآمدات	8.8	6.0	30.1	27.7	26.1
تنخواہیں	19.2	36.5	27.0	22.7	16.6
منافع منقسمہ	1.3	50.8	6.6	6.5	4.3
بینکوں کا سود	36.6	-10.0	11.5	8.5	9.4
معادے	6.9	31.5	82.5	77.2	58.7
برآمدات	24.9	5.5	14.4	11.5	10.9
لکھوائی گئی نقد رقم	176.6	-18.0	11.3	4.1	5
بجلی کے بل	115.8	9.2	12.7	5.9	5.4
ٹیلی فون	19.7	38.5	21.7	18.1	13.1
دیگر	-1.7	18.3	22.7	23.1	19.5
خام	17.3	21.5	240.5	205.1	168.9

شکل نمبر 5.6: سیلز ٹیکس کی نمو



مالی سال 09ء کے دوران دوہولڈنگ ٹیکس 17.3 فیصد اضافے کے ساتھ بڑھ کر 240.5 ارب روپے تک پہنچ گئے جبکہ ان میں گزشتہ برس 21.5 فیصد نمو ہوئی تھی (دیکھئے جدول 5.6)۔ تجربے سے ظاہر ہوتا ہے کہ دوہولڈنگ ٹیکسوں میں سست روی کی بڑی وجہ معاہدوں کی وصولیوں میں نمو کی پست سطح ہے۔ مالی سال 09ء میں ترقیاتی اخراجات میں کٹوتی کے باعث اس کی توقع کی جارہی تھی۔ نتیجتاً، دوہولڈنگ ٹیکسوں میں معاہدوں کا حصہ 34.3 فیصد ہے جو گزشتہ سال 37.6 فیصد کی بلند سطح پر تھا۔ مالی سال 09ء میں دوہولڈنگ ٹیکس وصولیوں کے دیگر زمروں میں درآمدات (30.1 ارب روپے، 8.8 فیصد زائد)، تنخواہیں (27 ارب روپے، 19.2 فیصد زائد)، ٹیلی فون (21.7 ارب روپے، 19.7 فیصد زائد) اور برآمدات (14.4 ارب روپے، 24.9 فیصد زائد) شامل ہیں۔

5.3.1.2 بالواسطہ ٹیکس

مالی سال 09ء کے دوران بالواسطہ ٹیکسوں میں 716.7 ارب روپے جمع کیے گئے، اس طرح ان میں 15.6 فیصد نمو ہوئی جو گزشتہ برس کے 20.7 فیصد اضافے سے کم ہے۔ یہ امر باعث تشویش ہے کہ اس کی سست روی میں تینوں زمروں کا اہم حصہ ہے۔ بالواسطہ ٹیکس وصولیاں اصلی ہدف سے کم رہیں اور ان میں ہونے والا اضافہ نظر ثانی شدہ ہدف کو حاصل کر سکا۔ بلاواسطہ ٹیکسوں کے مقابلے میں بالواسطہ ٹیکسوں میں بلند نمو کے نتیجے میں مجموعی ٹیکسوں میں اس کے حصے میں معمولی اضافہ ہوا ہے۔

سیلز ٹیکس

مالی سال 09ء کے دوران سیلز ٹیکس 20 فیصد جبکہ گزشتہ برس 21.8 فیصد نمو ہوئی تھی۔ مالی سال 09ء کے ابتدائی مہینوں کے دوران اس مد میں وصولیوں کی پست سطح سے محاصل جمع کرنے کی کوششوں کو نقصان پہنچا جبکہ باقی مہینوں کے دوران سیلز ٹیکس وصولیوں میں مسلسل کمی کے باعث سالانہ ہدف کا حصول ممکن نہ ہوا۔ مالی سال 09ء کے دوران سیلز ٹیکس وصولیوں میں کمی کا اہم سبب درآمداتی محاصل میں کمی ہے کیونکہ درآمدات کی روپے میں قدر کی نمو کم ہو گئی تھی۔ اس لیے درآمدات پر سیلز ٹیکس کی وصولی میں 3.7 فیصد نمو ہوئی جبکہ گزشتہ سال یہ 11.4 فیصد کی بلند سطح پر تھی۔ مقامی ذرائع سے سیلز ٹیکس وصولیوں کی نمو میں اضافے کا رجحان مسلسل تیسرے سال بھی جاری رہا اور مالی سال 09ء کے دوران اس میں 37.6 فیصد نمو ہوئی ہے (دیکھئے شکل 5.6)۔

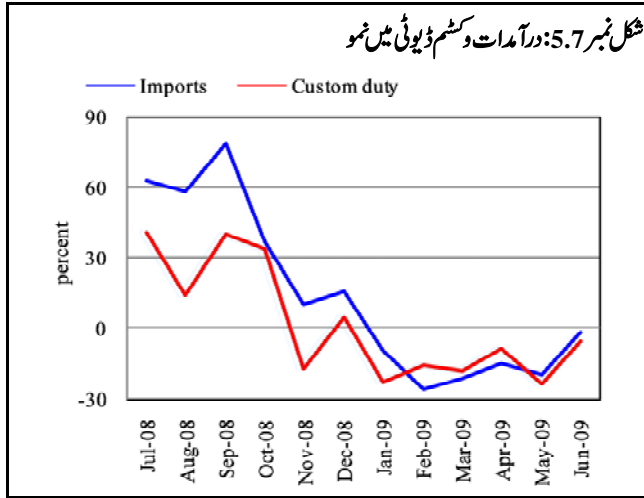
وفاقی ایکسائز ڈیوٹی

مالی سال 09ء میں وفاقی ایکسائز ڈیوٹی میں 26 فیصد نمو ہوئی اور اس کی وصولیاں

بڑھ کر 116.1 ارب روپے تک پہنچ گئیں۔ اگرچہ اس مد میں ٹیکسوں کی وصولیاں نظر ثانی شدہ ہدف سے 0.9 ارب روپے کم رہیں لیکن یہ اصلی ہدف سے 4.1 ارب روپے زیادہ ہیں۔ وفاقی ایکسائز ڈیوٹی وہ واحد ذریعہ تھا جس میں ٹیکس وصولی کے ہدف پر نظر ثانی کرتے ہوئے اس میں اضافہ کیا گیا۔ اس طرح، وفاقی ایکسائز ڈیوٹی کی کارکردگی اور بالواسطہ ٹیکسوں میں اس کا حصہ بڑھ گیا۔

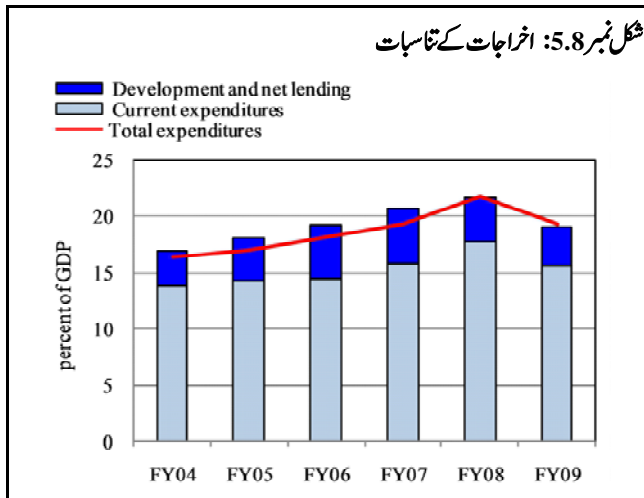
کسٹم ڈیوٹی

مالی سال 09ء کے دوران کسٹم ڈیوٹی کی وصولیوں میں کمی آئی اور اس مد میں 148.4 ارب روپے وصول کیے گئے جبکہ گزشتہ سال 150.7 ارب روپے جمع ہوئے تھے۔ کسٹم وصولیوں میں کمی کا اہم سبب درآمدات کی روپے میں قدر کا گرنا ہے۔ ماہانہ رجحانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ درآمدات کی نمو میں تیزی کے باعث اکتوبر 2008ء تک کسٹم وصولیوں کی سطح بلند رہی (دیکھئے شکل 5.7)۔ تاہم، سال کے باقی مہینوں میں روپے کی قدر کے سکڑنے سے کسٹم ڈیوٹی کی نمو میں تیزی سے کمی آئی۔ نتیجتاً، مالی سال 09ء کے لیے کسٹم ڈیوٹی کی وصولیوں کا سالانہ ہدف حاصل نہیں کیا جاسکا۔ کسٹم ڈیوٹی میں کمی کے باوجود ایف بی آر نے اس کا مالی سال 09ء کا نظر ثانی شدہ ہدف با آسانی حاصل کر لیا۔



5.4 اخراجات

مالی سال 09ء کے دوران مجموعی اخراجات میں 11.2 فیصد نمو ہوئی جو کہ مالی سال 08ء کی 35.9 فیصد نمو سے خاصی کم ہے۔ درحقیقت، یہ گزشتہ پانچ برسوں میں اخراجات میں ہونے والی نمو کی پست ترین سطح ہے۔ اس کے جائزے سے ظاہر ہوتا ہے کہ مالی سال 09ء میں مجموعی اخراجات میں کمی کا اہم سبب ترقیاتی و جاری اخراجات دونوں میں ہونے والی نمایاں کمی ہے۔ مجموعی اخراجات میں خاطر خواہ کمی کے نتیجے میں اخراجات وجی ڈی پی کے درمیان تناسب میں اضافے کے رجحان کو روکنے میں مدد ملی ہے۔ اس طرح، مالی سال 09ء کے دوران مجموعی اخراجات جی ڈی پی کے حصے کے طور پر کم ہو کر 19.3 فیصد پر آ گئے جبکہ یہ گزشتہ برس 22.1 فیصد کی سطح پر تھے (دیکھئے شکل 5.8)۔

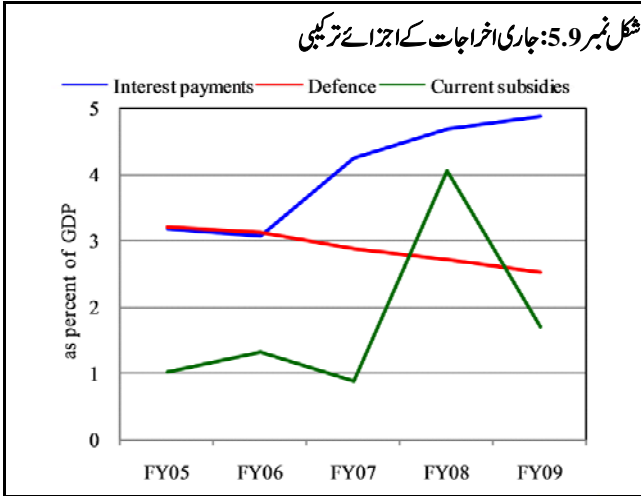


مالی سال 09ء کے دوران جاری اخراجات 9.9 فیصد نمو کے ساتھ بڑھ کر

2041.6 ارب روپے ہو گئے جبکہ ان میں گزشتہ برس 35.1 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ مالی سال 09ء میں جاری اخراجات میں نمایاں کمی کا اہم سبب وفاقی حکومت کے مصارف میں کمی ہے جبکہ صوبوں کے جاری اخراجات میں 24.8 فیصد کمی متاثر کن نمودار ہوئی۔ گزشتہ برس صوبوں کے اخراجات میں 8.7 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ مالی سال 09ء میں وفاقی حکومت کے جاری اخراجات کے جائزے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی سست روی میں زراعت میں تقریباً 50 فیصد کٹوتی نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس طرح مالی سال 09ء کے دوران زر اعانت جی ڈی پی کے حصے کے طور پر گر کر 1.7 فیصد پر آ گئے جو کہ گزشتہ برس 4.7 فیصد کی بلند سطح پر تھے (دیکھئے شکل 5.9)۔

اگرچہ زراعت میں کمی آئی ہے لیکن گزشتہ دو برسوں کی طرح سودی ادائیگیوں میں مضبوط اضافے کا رجحان جاری رہا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے: (1) مرکزی بینک کی جانب سے بھاری حکومتی قرضوں پر ادائیگیاں (2) بعض کثیر فریقی امدادی اداروں کے بیرونی قرضوں کی عرصیت کی تکمیل اور (3) اہم کرنسیوں کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی

شکل نمبر 5.9: جاری اخراجات کے اجزائے ترکیبی



قدر کا گرنا۔ نتیجتاً، سودی ادائیگیاں مالی سال 08ء کے 489.7 ارب روپے سے بڑھ کر مالی سال 09ء میں 637.8 ارب روپے پر پہنچ گئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مالی سال 09ء میں سودی ادائیگیوں اور جی ڈی پی کا تناسب بڑھ کر 4.9 فیصد تک پہنچ گیا۔ دوسری جانب، دفاعی اخراجات بلحاظ جی ڈی پی فیصد میں کمی کا رجحان جاری رہا اور یہ گھٹ کر 2.5 فیصد ہو گئے جبکہ مالی سال 08ء میں یہ 2.8 فیصد رہے تھے۔

جاری اخراجات میں سودی ادائیگیوں اور دفاعی اخراجات کے بڑے حصے کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت نے مالی سال 09ء کی پہلی تین سہ ماہیوں کے دوران ترقیاتی اخراجات میں نمایاں کمی کی۔ اس کے نتیجے میں مالیاتی پوزیشن میں بہتری آئی اور یہ سالانہ مالیاتی خسارے سے ہم آہنگ رہی۔ خصوصاً، حکومت آخر

مارچ 09ء تک ترقیاتی اخراجات میں 25.7 فیصد کٹوتی کرنے میں کامیاب رہی۔ تاہم، مالی سال 09ء کی چوتھی سہ ماہی میں ترقیاتی اخراجات میں تیزی سے اضافہ ہوا اور صرف مذکورہ سہ ماہی کے دوران اس میں 205.6 ارب روپے خرچ کیے گئے جبکہ گزشتہ تین سہ ماہیوں میں اس پر 243.2 ارب روپے کے اخراجات ہوئے تھے۔ نتیجتاً، مالی سال 09ء کے دوران ترقیاتی اخراجات میں صرف 0.7 فیصد کمی معمولی کمی ہوئی ہے۔

جدول 5.7: مجموعی صوبائی مالیات کا خلاصہ

ارب روپے	ارب روپے	ارب روپے	ارب روپے
مئی 09ء	مئی 08ء	مئی 07ء	مئی 06ء
750.5	667.2	483.4	375.5
525.6	457.4	400.1	300.1
46.1	40.8	36.8	32.5
4.6	4.1	3.5	3.0
3.5	2.9	2.5	2.0
11.3	11.3	10.3	9.0
7.5	7.8	7.7	6.5
19.2	14.6	12.9	11.0
83.8	78	45.4	35.0
0.2	10.2	1.4	1.0
3.5	7.8	4.2	3.0
3.2	2.8	2.7	2.0
76.9	57.2	37.1	25.0
95.0	91	1.1	0.5
36.9	15.3	-28.4	-10.0
40.6	33	29.5	10.0
17.5	42.7	-	-
766.0	671.1	602.9	480.0
564.5	457	420.3	300.0
18.5	19.9	18.1	15.0
545.7	437.1	402.2	300.0
201.8	214.1	182.6	150.0
-15.5	-3.9	-119.5	-100.0
ماخذ: وزارت خزانہ			

5.5 صوبائی مالیاتی سرگرمیاں

مالی سال 09ء کے دوران صوبوں کی سرکاری مالیات میں بگاڑ آیا، کیونکہ مجموعی محصولات میں خاصی سست روی اور مجموعی اخراجات میں کافی اضافہ دیکھا گیا۔ نتیجتاً، مالی سال 09ء کے دوران صوبوں کے مجموعی توازن کا خسارہ بڑھ کر 15.5 ارب روپے تک پہنچ گیا جو مالی سال 08ء میں 3.9 ارب روپے تھا۔

مالی سال 08ء میں 38 فیصد نمو کے مقابلے میں مالی سال 09ء کے دوران تمام صوبوں کی مجموعی محصولاتی وصولیاں 12.5 فیصد نمو کے ساتھ بڑھ کر 750.5 ارب روپے تک پہنچ گئیں (دیکھئے جدول 5.7)۔ محصولاتی وصولیوں کی نمو میں خاطر خواہ کمی کا اہم سبب غیر ٹیکس محصولات کی پست سطح اور صوبوں کے ترقیاتی اخراجات کے لیے وفاقی گرانٹس میں کمی ہے۔ صوبوں کو تفویض کردہ وفاقی ٹیکسوں کی وصولی میں معمولی اضافہ ہوا ہے کیونکہ ایف بی آر ٹیکسوں میں سست روی کے بعد قابل تقسیم پول میں صرف معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے۔

مالی سال 09ء کے دوران صوبوں کے مجموعی اخراجات میں کافی اضافہ ہوا ہے اور یہ گزشتہ سال کے 671.1 ارب روپے سے بڑھ کر مالی سال 09ء میں 766 ارب روپے تک پہنچ گئے۔ مجموعی اخراجات کے تیزی سے بڑھنے میں جاری

اخراجات کی نمو کا اہم حصہ ہے کیونکہ مالی سال 09ء کے دوران صوبوں کے ترقیاتی اخراجات میں کمی دیکھی گئی۔ مجموعی اخراجات میں تیزی سے اضافے کے نتیجے میں مالی سال 09ء میں صوبوں کا محصولاتی فاضل کم ہو کر 186.3 ارب روپے ہو گیا جو کہ مالی سال 08ء میں 210.2 ارب روپے تھا۔

صوبہ وارفصلیات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگرچہ تین صوبوں کے مجموعی توازن میں بگاڑ آیا ہے تاہم، بلوچستان کی صورتحال میں بہتری دیکھی گئی ہے جس کی وجہ سے مالی سال 09ء کے دوران اس کے مجموعی توازن کا خسارہ فاضل میں تبدیل ہو گیا۔ اس کے مقابلے میں پنجاب اور سندھ کے مجموعی توازن کی صورتحال میں خرابی آئی ہے جبکہ سرحد کے مجموعی توازن کا فاضل کم ہو گیا ہے (دیکھئے جدول 5.8)۔

جدول 5.8: صوبائی مالیات								
ارب روپے								
بلوچستان		سرحد		سندھ		پنجاب		
م 09ء	م 08ء	م 09ء	م 08ء	م 09ء	م 08ء	م 09ء	م 08ء	
64.2	51.6	111.9	99.8	210.0	188.8	364.4	327.0	مجموعی حاصل
33.3	30.0	65.6	56.5	161.6	142.9	265.2	228.0	وفاقی حاصل میں صوبائی حصہ
0.9	0.8	2.2	2.6	21.0	17.1	22.1	20.2	صوبائی ٹیکس
2.9	2.7	21.9	23.2	5.9	11.2	53.0	41.0	صوبائی غیر ٹیکس
27.2	18.0	22.3	17.6	21.4	17.6	24.1	37.8	وفاقی قرضے و منتقلیاں / گرانٹس
59.2	64.9	103.2	84.2	220.3	181.5	383.3	340.5	مجموعی اخراجات
44.1	42.9	71.3	56.3	172.3	136.1	276.5	221.7	جاری اخراجات
15.0	22.0	31.9	27.9	48.1	45.4	106.8	118.8	ترقیاتی اخراجات
5.0	-13.4	8.8	15.7	-10.4	7.3	-18.9	-13.5	مجموعی رقم
ماخذ: وزارت خزانہ								